2020 年 7 月 1 日ジャング紙ラホール版 1 面

پائلٹس کے مشکوک لائسنس

وفاقی وزیر کا بیان، یورپ، برطانیہ میں PIA کی پروازوں پر 6 ماہ کیلئے پابندی

امارات کا بھی وضاحت کیلئے خط

یورپین ایئر سیفٹی ایجنسی نے قومی ایئر لائن کا فضائی آپریشن کا اجازت نامہ معطل کردیا، اقوام متحدہ نے بھی پابندی لگادی، پاکستان میں رجسٹرڈ تمام فضائی کمپنیوں کو اپنی منظور کردہ فہرست سے نکال دیا

50PCAA پاکستانی پائلٹس، 4 فلائٹس آپریشن افسران کے لائسنس کی تصدیق کرکے رپورٹ فراہم کرے، یو اے ای، یورپی فضائی سیفٹی ادارے کے خدشات ختم کرنے کیلئے اقدامات کررہے، ہیں ترجمان پی آئی اے

اسلام آباد (نمائندہ جنگ، جنگ نیوز، اے پی پی) مشکوک پائلٹس پر وزیر شہری ہوابازی کا بیان، یورپ کیلئے پی آئی اے کی پروزیں 6 ماہ کیلئے بند کردی گئیں، امارات نے بھی وضاحت کیلئے خط لکھ دیا، اقوام متحدہ نے بھی پابندی لگادی، پاکستان میں رجسٹرڈ تمام فضائی کمپنیوں کو اپنی منظور کردہ فہرست سے نکال دیا۔ تفصیلات کے مطابق یورپی یونین کی ایئر سیفٹی ایجنسی نے PIA کی یورپ میں پروازوں پر 6 ماہ کیلئے پابندی لگادی اور پاکستان ایئر لائن کا یورپی ممالک کیلئے فضائی آپریشن کا اجازت نامہ 6 ماہ کے لئے معطل کردیا ہے جس کے بعد پی آئی اے کی یورپ جانے والی تمام پروازیں منسوخ کردی گئی ہیں، ادھر سیکرٹری خارجہ نے ہنگامی طور پر تمام یورپین ممالک کے سفیروں سے رابطہ کرکے پی آئی اے کو یکم تا تین جولائی برطانیہ اور یورپ اترنے اور اوور فلائنگ کی اجازت حاصل کرلی ہے۔ پی آئی اے کے ترجمان کے مطابق معطلی کا اطلاق یکم جولائی 2020 رات 12 بجے یو ٹی سی ٹائم کے مطابق ہوگا۔ پی آئی اے کی یورپ کی تمام پروازیں عارضی طور پر منسوخ ہو گئی ہیں۔ پی آئی اے کی بکنگ رکھنے والے مسافر اسے آگے کرواسکتے ہیں یا چاہیں تو ریفنڈ حاصل کرلیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پی آئی اے یورپی فضائی سیفٹی کے ادارے کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے اوران کے خدشات کو دور کرنے کیلئے اقدامات کررہا ہے۔ امید ہے کہ حکومت اور انتظامیہ کے اقدامات کے نتیجے میں یہ معطلی جلد ختم ہوجائے گی۔ سول ایوی ایشن کے ترجمان کی طرف سے جاری اعلامیہ کے مطابق اس فیصلے کے خلاف اپیل دائر کی جاسکے گی۔ اس فیصلے کے نتیجے میں پی آئی اے اپنی یورپ کی تمام پروازیں عارضی مدت کیلئے منسوخ کررہی ہے۔ ادھر یو اے ای کی سول ایویشن نے مشتبہ لائسنس پائلٹس کے معاملے پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان سے لائسنس کی جانچ پڑتال کا مطالبہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں یو اے ای کی جنرل سول ایوی ایشن اتھارٹی کے ڈی جی نے پاکستان کے ڈی جی سول ایویشن اتھارٹی کو خط لکھ کر معاملے پر وضاحت مانگ لی ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ مشتبہ لائسنس پائلٹس معاملے پر پاکستان کے متحدہ عرب امارات کی ایئرلائن میں کام کرنے والے پاکستانی پائلٹس اور فلائٹ آپریشن افسران کی تصدیق کی جائے۔ خط کے مطابق پی سی اے اے مشکوک اور جعلی لائسنس سے متعلق بھی وضاحت بیان کرے جب کہ سی اے اے پاکستان 50 پاکستانی پائلٹس اور چار فلائٹ آپریشن افسران کے لائسنس کی جانچ پڑتال کرکے رپورٹ فراہم کرے۔ خط میں کہا گیا ہے فلائٹ سیفٹی کے طور جانچ انتہائی اہم ہے، خط میں لکھا گیا ہے کہ پاکستان سی اے اے فلائٹ میٹینٹس انجینئرز اور فلائٹ آپریشن افسران کو کس طرح لائسنس جاری کرتا ہے اس کی وضاحت کی جائے، اقوام متحدہ نے فوری طور پر پاکستانی فضائی کمپنیوں کے استعمال پر پابندی عائد کردی ہے اور پاکستان میں رجسٹرڈ تمام فضائی کمپنیوں کو اقوام متحدہ کی منظور کردہ فہرست سے بھی نکال دیا ہے۔ واضح رہے گزشتہ روز ویتنام کی ایوی ایشن اتھارٹی نے بھی مشتبہ لائسنس کی اطلاعات منظر عام پر آنے کے بعد تمام پاکستانی پائلٹس گراونڈ کردیے تھے۔ ویتنامی ایوی ایشن حکام کا کہنا ہے کہ ویتنام کی سول ایوی ایشن اتھارٹی نے 27 پاکستانی پائلٹوں کو لائسنس دیا تھا، جن میں سے 12 کام کررہے تھے جبکہ 15 کے معاہدے ختم ہوچکے تھے یا وہ کورونا کے باعث کام نہیں کر رہے تھے۔